ہیومیوڈاکٹر اصغر حسن' حافظ آباد

یہ منصب آپ کے لئے بھی............!

پیارے بچو! ماہنامہ الحق صرف بڑے بڑے جید علماء' فقہاء فضلاء کا جریدہ نہیں' بلکہ یہ ان بچوں کا رسالہ بھی ہے جو اپنی زندگی سنوارنے اور بڑے ہوکر نامور اسلامی سکالرز بننے کی خواہش رکھتے ہیں۔ اس وقت آپ کو الحق کی اگلی سیٹوں پر ثقیل الفاظ بولنے والے عالم فاضل لوگ بیٹھے نظر آتے ہیں' جن کی عالمانہ گفتگو آپ کو پوری طرح سمجھ میں نہیں آتی' لیکن پریشانی کی کوئی بات نہیں' آپ میرے ساتھ آئیں ہم الحق کی پچھلی سیٹوں پر بیٹھ کر آسان الفاظ میں بات چیت کرتے ہیں۔ مقصد علم حاصل کرنے اور زندگی سنوارنے کا ہے' اور یہ کام عام فہم الفاظ میں بھی ممکن ہے' آج کی اس معصوم اور پیاری سی پرکشش محفل میں ہم والدین کے درجات اور مناصب سے متعلق بات چیت کریں گے۔

کم سنی میں تمام بچے اپنے والدین کے محتاج ہوتے ہیں' اور عموماً والدین کی فرمانبرداری بھی کرتے ہیں' کیونکہ وہ جانتے ہیں کہ والدین ہی ان کی ہر ضرورت کو پورا کرسکتے ہیں' وہ جانتے ہیں کہ والدین کے بغیر ان کی پرورش اور تعلیم وتربیت بھی ممکن نہیں' لیکن جب وہی بچے جوان خود مختار اور والدین بوڑھے' کمزور اور لاچار ہوجاتے ہیں' تو محتاجی اپنی جگہ تبدیل کرلیتی ہے' یعنی پہلے اولاد اپنے والدین کی محتاج ہوتی ہے بعد میں بوڑھے کمزور والدین اپنی جوان اولاد کے محتاج ہوجاتے ہیں محتاجی کی یہ تبدیلی خوشگوار بھی ہے' اور کہیں کہیں ناگوار بھی' اچھے اور اسلامی ماحول میں پرورش پانے والے بچے جوان ہوکر اپنے والدین کے ادب' احترام اور خدمت کا پورا پورا خیال رکھتے ہیں' اور گندے ماحول میں پروان چڑھنے والے نوجوان اپنے والدین کے نافرمان اور ان سے نفرت اور بغاوت کرتے نظر آتے ہیں' آپ نے ان احمق نوجوانوں کو بھی دیکھا ہوگا جو اپنے پرانی وضع کے والدین کا تعارف اپنے دوستوں سے کراتے ہوئے شرماتے ہیں' یہ تاریک اور گندے ماحول میں پرورش پانے کا نتیجہ ہے۔...... اولاد جیسی بھی ہو والدین کے دل میں اولاد کیلئے شفقت اور محبت کبھی ختم نہیں ہوتی' اس کائنات میں صرف والدین ہی تو ہیں جو اپنی تمام آسائشوں' راحتوں اور آرام وسکون کو اپنی اولاد کی تمام خوشیوں پر قربان کرتے ہیں' اولاد کیلئے والدین کا سچا پیار بلاشبہ ایک ٹھنڈی چھاؤں ہے جسکی بدولت اولاد مشکلات ومصائب اور کڑی دھوپ سے محفوظ رہ کر پرورش پاتی ہے۔...... جسطرح اللہ جل شانہٗ کی نعمتوں کا شمار ممکن نہیں بالکل اسی طرح اولاد پر والدین کے احسانات کو بھی شمار نہیں کیا جاسکتا' اسلیئے والدین بھی اولاد کیلئے اللہ تعالیٰ کی بہت بڑی نعمت ہیں' اور پھر جو والدین اسلامی رجحان رکھتے ہوں' اور اپنی اولاد کی بہترین تعلیم وتربیت کے آرزومند ہوں انکا درجہ نہایت اعلیٰ ہے' اولاد اگر اپنے والدین کی خدمت کیلئے اپنی تمام زندگی بھی وقف کردے تب بھی انکی

خدمت کا حق ادا نہیں ہوسکتا' سمجھدار بچے اپنے والدین کے سامنے باادب رہتے ہوئے انکی خدمت اس خوبصورت انداز سے کرتے ہیں' کہ والدین کا دل اپنی اولاد کی فرض شناسی کو دیکھ کر نہایت مسرور' انکی آنکھیں پرنور اور ان کے چہرے فخر سے پررونق نظر آتے ہیں' بلاشبہ والدین سے نرم لہجہ میں گفتگو کرنا' اور انکی ہر ضرورت اور خواہش کو پورا کرنا بہت بڑی نیکی ہے۔...... مغرب کے لوگ جو خود کو ترقی یافتہ کہتے ہیں اپنے بوڑھے والدین کو اپنے گھر سے نکال کر بوڑھوں کیلئے قائم کردہ اداروں کے سپرد کردیتے ہیں۔ بالکل ایسے ہی جیسے کسی بیکار چیز کو کباڑی کی دوکان میں رکھ دیا جائے۔ اگر انکے ذہن اسلام کی روشنی سے منور ہوتے تو وہ کبھی ایسا نہ کرتے۔ جن بچوں کو ابتداء ہی سے والدین کی طرف سے اسلامی ماحول ملا ہے' وہ بہت خوش قسمت ہیں' صرف اور صرف اسلام ہی ایک ایسا پیارا مذہب ہے جو اولاد کو اللہ تعالیٰ کی عبادت اور رسول پاکؐ کی اطاعت کے بعد خدمتِ والدین پر زور دیتا ہے' یہ اسلام ہی کا درس ہے کہ والدین کی خدمت صرف انکی زندگی میں ہی نہیں بلکہ جب وہ اس دنیا سے ہمیشہ کیلئے چلے جائیں تو ایصال ثواب کے ذریعہ انکی خدمت کیجائے۔ بے شک والدین کی زندگی میں انکی سچے دل سے خدمت اور انکی وفات کے بعد ان کیلئے مغفرت کی دعا ہر انسان کی نجات کا باعث ہے۔...... والدین کے اعلیٰ درجات کا اندازہ اس سے بھی لگایا جاسکتا ہے کہ نماز میں والدین کیلئے بخشش کی دعا شامل کی گئی ہے تاکہ نماز کی ادائیگی کے وقت اللہ تعالیٰ کی عبادت کیساتھ ساتھ حیات یا مرحوم والدین کیلئے دعا بھی ہوتی رہے' قرآن پاک میں والدین کی اطاعت' خدمت اور حسنِ سلوک پر زور دیا گیا ہے۔ نبی کریمؐ کا ارشاد گرامی ہے کہ والدین کا نافرمان جنت کی خوشبو سے محروم رہے گا' نبی کریمؐ نے یہ بھی ارشاد فرمایا' کہ اگر کوئی شخص ایک بار بھی سچی محبت سے اپنے والدین کو دیکھ لے تو اسے حج کا ثواب ملے گا۔ ذرا سوچئے جو زندگی بھر والدین کی خدمت کو اپنا شعار بنائے رکھے وہ کس قدر ثواب کا حقدار ہوگا۔...... آپکی زندگی کا خاکہ تب خوبصورت تیار ہوگا جب آپ روزمرہ کی مصروفیات کے باوجود اپنے والدین کو نہ ان کی زندگی میں بھولیں' اور نہ انکی موت کے بعد۔ اللہ تعالیٰ' رسول پاکؐ اور والدین ان تین عظیم ہستیوں کی خوشنودی کا خیال اپنے قول و فعل میں رکھئے۔ پھر دیکھئے کس سرعت اور خوبصورتی سے آپکی زندگی میں نکھار پیدا ہوتا ہے' اور پھر اسی کی بدولت زندگی کو خوبصورت بنانے والی دیگر تمام بہترین خوبیاں' صفات اور مثبت عادات آپکے اندر خود بخود کس آسانی سے مسلسل پیدا ہوتی ہیں اور زندگی کی تمام آسائشیں کیسے آپکا مقدر بنتی ہیں' اور آپکی زندگی کا ہر گوشہ اور ہر پہلو کس قدر پرکشش نظر آتا ہے۔ آج آپ بچے ہیں' لیکن جب آپ بڑے ہونگے تو آپکا نام بھی والدین کی لسٹ میں آئیگا' گویا اللہ تعالیٰ کی طرف سے والدین کو عطا کردہ یہ منصب صرف ماضی اور حال کے والدین کیلئے نہیں بلکہ مستقبل کے والدین کیلئے بھی ہے' اگر آج آپ اپنے بہترین اخلاق و عادات کے ذریعے بہترین اولاد کے گروپ میں شامل ہونگے تو کل یقیناً آپکا نام بہترین والدین کی لسٹ میں آئیگا اور یہ تو آپ جانتے ہی ہیں کہ بہترین زندگی اسلامی تعلیم حاصل کرنے اور اسلامی اصولوں کو اپنائے بغیر ممکن نہیں۔